سوال

(291)تراویح کے درمیان مل کرذکر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض مساجد میں دیکھا گیا ہے کہ رمضان المبارک میں تراویح کی نماز پڑھتے ہیں تو دو رکعتوں کے بعد بلند آواز سے مل کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم خلفائے راشدین ، امہات المؤمنین اور عشرہ بشرہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے رحمت کی دعا کرتہ یں ۔ اس میں کی خاص ترتیب ہے ہوان کے ہاں معروف ہے اس عمل کا کیا حکم ہے ؟ نماز تروایح کی کتنی رکعتیں ہیں ؟ اوریہ کب شروع کرنا چائیں رمضان کی پہلی رات سے یادوسری رات سے ؟ یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے امام نماز تروایح میں اور رمضان میں نماز مغرب میں بھی آدھی آیت ، ایک آیت یا دوچھوٹی چھوٹی آیات پڑھ کررکعت مکمل کر دیتے ہیں ۔ اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فرض یا نفلی نماز کے بعد یا تراویح کی رکعات کے درمیان مل کر ذکر کرنا ایک درود پڑھنا ایجاد شدہ بدعت ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے ۔''

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ، رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی ، صدر : عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

محدث فتویٰ